ساتھی چھوٹے چھوٹے بچوں اور جوان بیوہ کو چھوڑ کر راہی ملک عدم ہو چکا بعدازاں فجر کے قریب جب میں سوہدرہ پہنچا تو احباب جماعت بھی کہنے لگے کہ آپ کے ساتھ وہ مولوی صاحب نہیں آئے جو ہر سال آتے تھے۔ جب میں ان کو بتاتا کہ وہ رات فوت ہو گئے ہیں اور ابھی 9 بجے ان کی نماز جنازہ راہوالی میں ادا کی جائیگی تو ہر کوئی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت کی دعا کراتا۔

26 رمضان المبارک کو 9 بجے صبح ان کی نماز جنازہ مرکزی جامع مسجد اہل حدیث راہوالی میں ادا کی گئی جس میں موحدین کا ایک جم غفیر تھا جو اپنے اس بھائی کو الوداع کہنے کے لیے حاضر تھا۔ اس مسلک اور جماعت کے ساتھ ان کی وابستگی کا جو سفر جس مسجد سے شروع ہوا تھا آج اسی مسجد سے انہیں سفر آخرت پر روانہ کیا جا رہا تھا۔

مولانا بڑے خوش طبع' دوستوں کے دوست اور مرنجاں مرنج شخصیت تھے ہر کسی کے ہمدرد اور خیر خواہ۔ دوسروں کے لیے ایثار اور قربانی کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ کریم ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے ان کی حسنات کو قبول فرما کر انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ خصوصاً ان کے بچوں کی دستگیری فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

ملک بشیر احمد (چھانگا مانگا والے) داغ مفارقت دے گئے

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ پڑھی جائیگی کہ جماعت کے نامور عالم دین استاد الاساتذہ مولانا شفیق الرحمٰن فرخ مدرس جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ لاہور کے والد محترم جناب ملک بشیر احمد طیبہ ہنی ٹریڈرز چھانگا مانگا طویل علالت کے بعد وفات پا گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون) مرحوم بڑے ہی خوش طبع' نیک صالح' متقی' پرہیزگار' اور خوش اخلاق انسان تھے۔

آپ شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف راجووالوی نمونہ اسلاف حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی اور مولانا محمد یحییٰ شرق پوری رحمۃ اللہ علیہم کے تربیت یافتہ اور عقیدت مند تھے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور شب زندہ دار انسان تھے۔ آپ نے چھانگا مانگا میں خالص شہد کا کاروبار کیا لیکن گھر ہو یا دوکان مسجد ہو یا بازار آپ نے دعوت وتبلیغ کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا آپ لوگوں کے عقیدے وعمل کی اصلاح کے لیے زندگی بھر کوشاں رہے۔ مسلک اہل حدیث سے والہانہ لگاؤ تھا اس کی ترویج واشاعت کے لیے اپنے تمام وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائے۔ علماء کرام سے محبت اپ کا شعار تھا یہی وجہ ہے کہ جماعت کے